اسلام اور مرکزیت الٰہی

کی روشنی میں

مروجہ مذہبی اور کلامی نظریات کا تنقیدی جائزہ

حصہ دوم

تحریر:

شیخ عارف عبدالحسین

© Shaykh Arif Abdul Hussain 2023

All rights reserved. No part of this book may be reproduced, stored, or transmitted in any form or by any means, electronic or otherwise, including photocopying, recording, Internet, or any storage and retrieval system without prior written permission from the copyright owner.

Printed in the United Kingdom.

ISBN: 978-1-7392235-0-2

Published by:
Sajjadiyya Press
60 Weoley Park Road
Selly Oak
Birmingham, B29 6RB

Author: Shaykh Arif Abdul Hussain

فہرست

اظہار امتنان v

پیش لفظ........................ vii

پہلی شب ۱

دوسری شب........................ ۳۸

تیسری شب ۷۰

چوتھی شب ۱۰۰

پانچویں شب ۱۳۱

چھٹی شب ۱۶۶

ساتویں شب........................ ۲۰۴

آٹھویں شب........................ ۲۳۹

نویں شب ۲۷۰

دسویں شب ۳۰۷

اظہار امتنان

اس کتاب میں موجود لیکچرز کا یہ سلسلہ IUS مانچسٹر میں محرم ۱۴۳۸، بمطابق اکتوبر ۲۰۱۶، میں دیا گیا تھا۔ مصنف اس عظیم مرکز سے متعلق کمیونٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہے کہ جس کی بے پایاں محبت اور خلوص نے ہمارے لیئے خطاب کا یہ اہم موقع فراہم کیا ۔ مصنف بالخصوص مس سمر مشادی، ڈاکٹر واحد امین،ریاض جسہ، اور عزیزہ دخترم مہدیہ عبدالحسین کا بطور خاص شکر گزار ہے جن کی پر خلوص مساعی کی بدولت ان لکچرز کی ترتیب و تبویب اور اشاعت موجودہ صورت میں ممکن ہو سکی۔

پیش لفظ

اللہ کے نام سے جو بیحد میربان اور مشفق ہے۔
تمام حمد و ثناء کا حقیقتا وہی حق دار ہے۔
درود اور سلام حضرت محمدؐ پر جو اللہ کے عظیم پیغمبر ہیں۔
اور ان کی آل پر بھی جو طاہر اور منتخب ہے۔

یہ کتاب 'اسلام اور خدا مرکزیت' پر مبنی لیکچرز کے سلسلہ کی دوسری کڑی ہے جو ان ایڈٹ شدہ خطابات پر مشتمل ہے جو شیخ عارف عبد الحسین کی جانب سے محرم ۱۴۳۸، بمطابق اکتوبر ۲۰۱۶ میں دیئے گئے تھے۔ ان لیکچرز کا بنیادی اور مرکزی پیغام (Theme) 'متداول مذہبی نظریات کا تنقیدی جائزہ' ہے۔ ان خطابات کا بنیادی مقصد پیغمبر اسلامؐ کے پیغام کی ان خصوصیات کو دوبارہ زندہ کرنا اور متعارف کروانا ہے جنکی آج ان کے متبعین کو زندگی کے ہر مرحلہ پر ضرورت ہے۔ ان بیانات میں حقائق کو نہایت سنجیدگی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے تاکہ یہ امت کے لیئے مستقل بنیادوں پر نفع مند ثابت ہو سکیں۔

اس کوشش کا دوسرا اہم مقصد یہ بھی ہے کہ ان اہم مروجہ مذہبی اور کلامی نظریات (Theological Assumptions) کا بھی تحقیقی جائزہ لیا جائے، ان پر علمی تنقید کی جائے اور سوالات اٹھائے جائیں جو آج ہمارے

مذہبی اور سماجی کلچر پر حاوی ہیں اور ہم سب نے عموما ان ہی کی آغوش میں جنم لیا ہے ۔ اس کاوش کا محور پیغمبر اسلامؐ کا وہ پیغام ہے جو انسانیت کے لیئے آب حیات ہے۔ اس پیغام کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ آج امت مسلمہ کو جو گونا گوں چیلنجز، فرقہ پرستی، دہشت گردی، اسلامو فوبیا اور تشخص کے بحران کی صورت میں در پیش ہیں ، یہ اس آب حیات کو براہ راست فراموش کر دینے کے لازمی نتیجے کے طور پر پیش آئے۔ مزید برآں، یہ پیغام حیات اپنے اندر حقیقی اور مستند روحانیت اور خدا شناسی کے اوصاف کا بھی حامل ہے ، اور ان لوگوں کے لیئے بھی نسخہ کیمیاء ہے جو خدا شناسی کے سچے طلب گار ہیں۔

چنانچہ اس کتاب میں جن موضوعات کو خصوصی طور پر زیر بحث لایا گیا ہے ان میں ، اللہ کی ذات، اس موجودہ زندگی کی حقیقت اور مقصد، انسان کی دنیوی اور اخروی زندگی کے حوالے سے جزا اور سزا کا تصور، عمل صالح کی اہمیت اور معنویت، قرآن اور اس کی تشریح کے متعلق نظریات، اور نبی اکرمؐ اور آئمہ اطہار کے متعلق نظریات اور ان کے علاوہ کچھ مزید دینی امور بطور خاص شامل ہیں۔ مصنف اس امر سے بخوبی اگاہ ہے کہ کسی کے بھی ایسے نظریات اور معتقدات پر گفتگو کرنا اور ان پر سوالات اٹھانا جو اس کے لیئے مرکزی اہمیت کے حامل ہوں، نہایت دشوار اور کٹھن کام ہے۔مگر اس راہ میں دیانت، اخلاص اور استقامت ہی کامیابی کے واحد ضامن ہیں۔ اور یہی اللہ تک رسائی کا بہترین وسیلہ ہیں۔ اس تحقیقی کام کا مقصد کسی کو ناراض کرنا نہیں بلکہ اس کا واحد ہدف با مقصد تحقیق اور تجسس کی اس روح کو زندہ

کرنا ہے جو انسان کی ذہنی بالیدگی اور علمی ترقی کے لیئے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔کتاب کے مندرجات میں کسی بھی غلطی اور کمزوری کے لیئے ذمہ داری خود مصنف اپنے سر لیتا ہے۔ اگر اس حوالہ سے آپ کے پاس کوئی سوال، تبصرہ یا تعمیری تنقید ہو تو براہ کرم اس کے لیئے المہدی انسٹی ٹیو ٹ سے رجوع کریں، ہم اس کے لیئے آپ کے احسان مند ہوں گے۔